سوال

(582)زچگی میں وفات پاجانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت بچے کی پیدائش کے موقع پر دورانِ آپریشن فوت ہوجاتی ہے، کیا اسے بھی شہادت کا رتبہ ملے گا اگرچہ اس کی موت ڈاکٹر کی کوتاہی سے واقع ہوئی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوران زچگی فوت ہونے والی عورت کو شہداء میں شمار کیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ وہ عورت جوبچے کی پیدائش کے سبب فوت ہو جائے شہید ہے۔[1]شرعی اصطلاح میں یہ شہادت صغریٰ ہے، دین اسلام کی سر بلندی کے لیے میدان کارزار میں اپنی جان کا نذرانہ پش کرنا شہادت کبریٰ ہے لیکن دور حاضر میں زچگی کے آپریشن دووجہ سے کیے جاتے ہیں۔

1) رحم مادرمیں بچے کی حالت بایں طور ہوتی ہے کہ نارمل طریقہ سے اس کی پیدائش ممکن نہیں ہوتی بلکہ ایسے حالات میں آپریشن ناگزیر ہوتا ہے، ایسے حالات میں اگر دوران آپریشن زچہ فوت ہوجائے تو وہ بلاشبہ شہداء میں ہوگی اگرچہ اس کی موت ڈاکٹر کی کوتاہی سے ہی کیوں نہ ہو۔

2)بچے کی پیدائش معمول کے مطابق ہونا ممکن ہوتی ہے لیکن بطور فیشن پیدائش کے وقت تکلیف سے بچنے کےلیے آپریشن کا سہارا لیا جاتا ہے حالانکہ زچگی کے دوران تکلیف کی شدت فطرت کے عین مطابق ہے اوراس تکلیف کی وجہ سے پیدائش ممکن ہوتی ہے ایسے حالات میں اگر بلاضرورت آپریشن کا سہارالیا جاتا ہے تو اس دوران اگر موت واقع ہوجائے تواسے شہداء میں شمار کرنا محل نظر ہے بلکہ ایسے حالات میں آپریشن کا سہارا لینا ہی خلاف فطرت ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]مسند امام احمد، ص: ۲۰۱، ج۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:482

محدث فتویٰ